دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
20, Issue: 66 www.hamarasamajdaily.com Saturday,21,November,2026(Rs.2.0

# اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں فلسطین کے حق میں ہندوستان کی ووٹنگ کی ستائش

نئی دہلی، 20 نومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دین پر عمل کریں اور اخلاق حسنہ کو اپنائیں۔ انہوں نے آسام کے ضلع لکھیم پور میں 132 مسلم بنگالی خاندانوں کے مکانات منہدم کیے جانے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ اب تک جتنے لوگوں کے مکانات منہدم کیے گئے ہیں انہیں مناسب جگہ دی جائے تاکہ یہ لوگ اپنی زندگی بسر کر سکیں اور اپنے بچوں کی پرورش کر سکیں سرکاری زمین پر قبضے کا بہانہ بنا کر قدیم وقت سے بسنے والوں کو اجاڑا جانا قابل مذمت ہے۔ یہ خاندان 1983 میں فسادات کے دوران بے گھر ہونے کے بعد



بوگیناڈی علاقے میں آباد ہوئے تھے۔ یہ بھی مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ انہدامی کاروائی میں صرف مسلم فرقہ کے مکانوں کو منہدم کیا گیا ہے جبکہ ان کے ہندو پڑوسیوں کے مکانات کو منہدم نہیں کیا گیا۔ آسام حکومت نے 1983 میں بے گھر ہونے والے بنگالی مسلم خاندانوں کو یہاں بسایا تھا بعد ازاں مقامی باشندوں نے یہاں سڑکیں اور اسکول تعمیر کیے اور اپنے گھروں میں بجلی کے کنکشن بھی حاصل کیے۔ ان سہولتوں کی فراہمی میں ظاہر ہے حکومت کی رضامندی شامل تھی۔ مفتی محمد مکرم احمد نے کہا پچھلے ایک ماہ کے دوران 1900 سے زائد مسلم خاندانوں کو مختلف مقامات پر بے گھر کر دیا گیا ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں دوبارہ بسایا جائے انہوں نے آسام کے ضلع کام روپ رورل میں ایک مسجد پر حملے کی مذمت کی اور شرپسندوں پر شدید کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مفتی محمد مکرم احمد نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں منظور کی گئی اس قرارداد کے حق میں ہندوستان کی ووٹنگ کی ستائش کی جس میں فلسطینی عوام کے قدرتی وسائل پر بنیادی حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو فلسطین کے عوام کی حمایت کرنی چاہیے۔

نئی دہلی، ہفتہ، 21 نومبر 2026
مطابق، 10 جمادی الثانی 1448ھ

اردو روزنامہ

# قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

## آسام میں اقلیتی فرقہ کے مکانات منہدم کیے جانے اور مسجد پر حملے کی مذمت

### اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں فلسطین کے حق میں ہندوستان کی ووٹنگ کی ستائش

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دین پر عمل کریں اور اخلاق حسنہ کو اپنائیں۔ انہوں نے آسام کے ضلع لکھیم پور میں 132 مسلم بنگالی خاندانوں کے مکانات منہدم کیے جانے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ اب تک جتنے لوگوں کے مکانات منہدم کیے گئے ہیں انہیں مناسب جگہ دی جائے تاکہ یہ لوگ اپنی زندگی بسر کرسکیں اور اپنے بچوں کی پرورش کرسکیں سرکاری زمین پر قبضے کا بہانہ بنا کر قدیم وقت سے بسنے والوں کو اجاڑا جانا قابل مذمت ہے۔ یہ خاندان 1983 میں فسادات کے دوران بے گھر ہونے کے بعد بوگیناڈی علاقے میں آباد ہوئے تھے۔ یہ بھی مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ انہدامی کاروائی میں صرف مسلم فرقہ کے مکانوں کو منہدم کیا گیا ہے جبکہ ان کے ہندو پڑوسیوں کے مکانات کو منہدم نہیں کیا گیا۔ آسام حکومت نے 1983 میں بے گھر ہونے والے بنگالی مسلم خاندانوں کو یہاں بسایا تھا بعد ازاں مقامی باشندوں نے یہاں سڑکیں اور اسکول تعمیر کیے اور اپنے گھروں میں بجلی کے کنکشن بھی حاصل کیے۔ ان سہولتوں کی فراہمی میں ظاہر ہے حکومت کی رضامندی شامل تھی۔



مفتی محمد مکرم احمد نے کہا پچھلے ایک ماہ کے دوران 1900 سے زائد مسلم خاندانوں کو مختلف مقامات پر بے گھر کردیا گیا ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں دوبارہ بسایا جائے انہوں نے آسام کے ضلع کام روپ رورل میں ایک مسجد پر حملے کی مذمت کی اور شرپسندوں پر شدید کارروائی کا مطالبہ کیا

مفتی محمد مکرم احمد نے کہا پچھلے ایک ماہ کے دوران 1900 سے زائد مسلم خاندانوں کو مختلف مقامات پر بے گھر کردیا گیا ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں دوبارہ بسایا جائے انہوں نے آسام کے ضلع کام روپ رورل میں ایک مسجد پر حملے کی مذمت کی اور شرپسندوں پر شدید کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مفتی محمد مکرم احمد نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں منظور کی گئی اس قرارداد کے حق میں ہندوستان کی ووٹنگ کی ستائش کی جس میں فلسطینی عوام کے قدرتی وسائل پر بنیادی حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو فلسطین کے عوام کی حمایت کرنی چاہیے۔

(24) شمارہ (141) سنیچر، 21 نومبر 2026 مطابق 10 جمادی الآخر 1448ھ (صفحات 08) 21-11-2026
004/13278
DAILY SAHAFAT DELHI
दैनिक सहाफ़त दिल्ली
روزنامہ صحافت دہلی
باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر
A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DELHI DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI & BIRMINGHAM (UK)

# آسام میں اقلیتی فرقہ کے مکانات منہدم کیے جانے اور مسجد پر حملے کی مذمت

## اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں فلسطین کے حق میں ہندوستان کی ووٹنگ کی ستائش

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شاہی مسجد فتحپوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دین پر عمل کریں اور اخلاق حسنہ کو اپنائیں۔ انہوں نے آسام کے ضلع لکھیم پور میں 132 مسلم بنگالی خاندانوں کے مکانات منہدم کیے جانے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ اب تک جتنے لوگوں کے مکانات منہدم کیے گئے ہیں انہیں مناسب جگہ دی جائے تاکہ یہ لوگ اپنی زندگی بسر کرسکیں اور اپنے بچوں کی پرورش کرسکیں سرکاری زمین پر قبضے کا بہانہ بنا کر قدیم وقت سے بسنے والوں کو اجاڑا جانا قابل مذمت ہے۔ یہ خاندان 1983 میں فسادات کے دوران بے گھر ہونے کے بعد بوگیناڈی علاقے میں آباد ہوئے تھے۔ یہ بھی مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ انہدامی کاروائی میں صرف مسلم فرقہ کے مکانوں کو منہدم کیا گیا ہے جبکہ ان کے ہندو پڑوسیوں کے مکانات کو منہدم نہیں کیا گیا۔ آسام حکومت نے 1983 میں بے گھر ہونے والے بنگالی مسلم خاندانوں کو یہاں بسایا تھا بعد ازاں مقامی باشندوں نے یہاں سڑکیں اور اسکول تعمیر کیے اور اپنے گھروں میں بجلی کے کنکشن بھی حاصل کیے۔ ان سہولتوں کی فراہمی میں ظاہر ہے حکومت کی رضامندی شامل تھی۔ مفتی محمد مکرم احمد نے کہا پچھلے ایک ماہ کے دوران 1900 سے زائد مسلم خاندانوں کو مختلف مقامات پر بے گھر کر دیا گیا ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں دوبارہ بسایا جائے انہوں نے آسام کے ضلع کام روپ رورل میں ایک مسجد پر حملے کی مذمت کی اور شرپسندوں پر شدید کارروائی کا مطالبہ کیا۔

مفتی محمد مکرم احمد نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں منظور کی گئی اس قرارداد کے حق میں ہندوستان کی ووٹنگ کی ستائش کی جس میں فلسطینی عوام کے قدرتی وسائل پر بنیادی حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو فلسطین کے عوام کی حمایت کرنی چاہیے۔

THE INQUILAB

# انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

uilab.com | epaper.inquilab.com

قیمت: ۵؍روپے، ۱۴؍صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۱؍نومبر ۲۰۲۶ء، ۱۰؍جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۷۰

## آسام میں مسلم خاندانوں کے مکانات منہدم کیے جانے پر اظہار افسوس

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتحپوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ دین پر عمل کریں اور اخلاق حسنہ کو اپنائیں۔ انہوں نے آسام کے ضلع لکھیم پور میں ۱۳۲؍مسلم بنگالی خاندانوں کے مکانات منہدم کیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ جن لوگوں کے مکانات منہدم کیے گئے ہیں، انہیں مناسب جگہ فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکیں اور اپنے بچوں کی پرورش کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری زمین پر قبضے کا بہانہ بنا کر قدیم زمانے سے آباد لوگوں کو بے گھر کرنا قابلِ مذمت ہے۔ یہ خاندان ۱۹۸۳ء میں فسادات کے دوران بے گھر ہونے کے بعد بوگیناڈی علاقے میں آباد ہوئے تھے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ انہدامی کارروائی میں صرف مسلم فرقے کے مکانات منہدم کیے گئے جبکہ ان کے ہندو پڑوسیوں کے مکانات کو نہیں چھیڑا گیا۔ آسام حکومت نے ۱۹۸۳ء میں بے گھر ہونے والے بنگالی مسلم خاندانوں کو یہاں بسایا تھا۔ بعدازاں مقامی باشندوں نے یہاں سڑکیں اور اسکول تعمیر کیے اور اپنے گھروں میں بجلی کے کنکشن بھی حاصل کیے۔ ان سہولتوں کی فراہمی میں ظاہر ہے کہ حکومت کی رضامندی شامل تھی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران ۱۹۰۰؍سے زائد مسلم خاندانوں کو مختلف مقامات پر بے گھر کردیا گیا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ان خاندانوں کو دوبارہ بسایا جائے۔

